GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

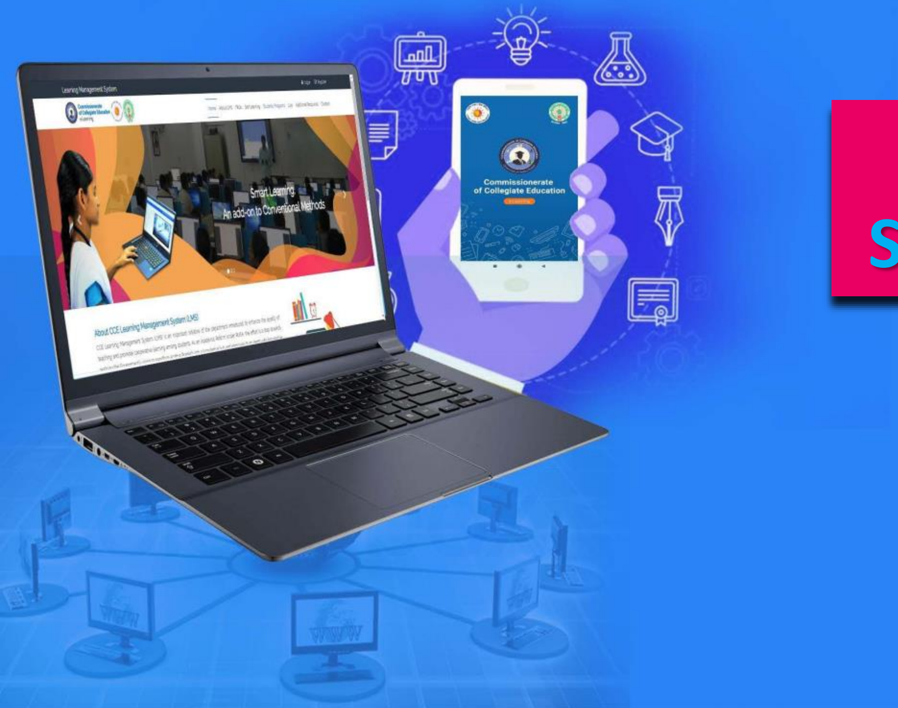

سر سید احمد خان

SIR SYED AHMED KHAN

URDU LITERATURE

Dr. S.FAROOQ BASHA

Govt. Degree College ,Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

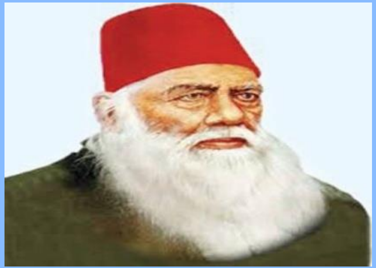

سرسید احمد خان

Sir Syed Ahmed Khan

سرسید احمد خان کی سوانح حیات

ولادت، 1817 دہلی، خاندانی وجاہت، والد، والدہ، ابتدائی تعلیم، دینی ماحول

ملازمت، انگلستان کا سفر، تعلیمی اداروں کا مشاہدہ، وفات

سرسید احمد خان کے کارنامے

علی گڑھ تحریک اور سرسید

قوم و ملت کے سچے ہمدرد، سماجی مصلّح، دور اندیش

سر سید احمد خان اور اردو نثر

* سر سید احمد خان کو جدید اردو نثر کا بانی کہا جاتا ہے
* اردو مضامین اور صحافتی نثر کے ذریعہ آسان اردو نثر کا رواج
* اردو موضوعات کا دائرہ وسیع کیا، قومی مسائل کی طرف توجہ دلائی۔
* ادب برائے زندگی کے قائل۔
* مقصدی اور افادی ادب کے قائل۔

سرسید اور اردو صحافت

سرسید احمد خان ایک عظیم صحافی تھے۔انہوں نے صحافت کے معیار کو بلند کیا۔

سیدالاخبار کے ذریعہ صحافت کا آغاز

1864 میں اخبار سائنٹفک سوسائٹی کا اجرا

اس اخبار کا اہم مقصد:۔ہندوستانیوں اور انگریزوں کے درمیان قربت پیدا کرنا۔

اخبار کے مشمولات میں ایڈیٹوریل، سوسائٹی کی سرگرمیاں اور خبریں، اصلاحی، سماجی اور تعلیمی خبریں،

1870 میں تہذیب الاخلاق اجرا

مقصد:۔ مسلمانوں کی تعلیمی پستی دور کرنا۔اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں غلط فہمیوں کا ازالہ

تہذیب الاخلاق کی خصوصیات

* یہ رسالہ صرف اور صرف مسلمانوں کے مسائل اور ان کی ترقی کے لیے جاری کیا گیا تھا. برخلاف 'علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ' کے کہ وہ ہندوستانی قوم کے لیے تھا۔
* اس رسالہ نے اُردو نثر نگاری کو نئی جہت دی اور اس کو مسجع و مقفّٰی درباری زبان سے ایک عام ترسیل کی زبان بنایا۔
* مسلمانوں کی ہندوستان میں زبوں حالی کو دور کیا اور زندگی کو ایک نئی روشنی دی۔
* اس رسالہ کی دعوت اور مشن پر ہندوستان میں مسلمانوں کو فکر لاحق ہوئی کہ جدید تعلیمی مراکز قائم کیے جائیں۔
* مسلمانوں کو اس رسالہ سے اسلامی قومیت کا سبق ملا جس سے وہ قطعی ناآشنا تھے۔
* سب سے زیادہ بڑا اور اہم فائدہ اس رسالہ کا یہ ہے کہ اس کے ذریعہ محمڈن کالج (موجودہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کو قائم کرنے کی فضا ہموار ہوئی اور جہالت اور تہذیبی پس ماندگی میں ڈوبی ہوئی مسلم قوم کو تعلیم و تہذیب کی روشنی ملی۔

سر سید اور تعلیمی تحریک

1875 میں علی گڑھ میں مدرسۃ العلوم کا قیام

1877 میں ایم۔اے۔او محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کا درجہ

1920 میں اس کالج کو سر سید کی وفات کے بعد یونیورسٹی کا درجہ ملا۔

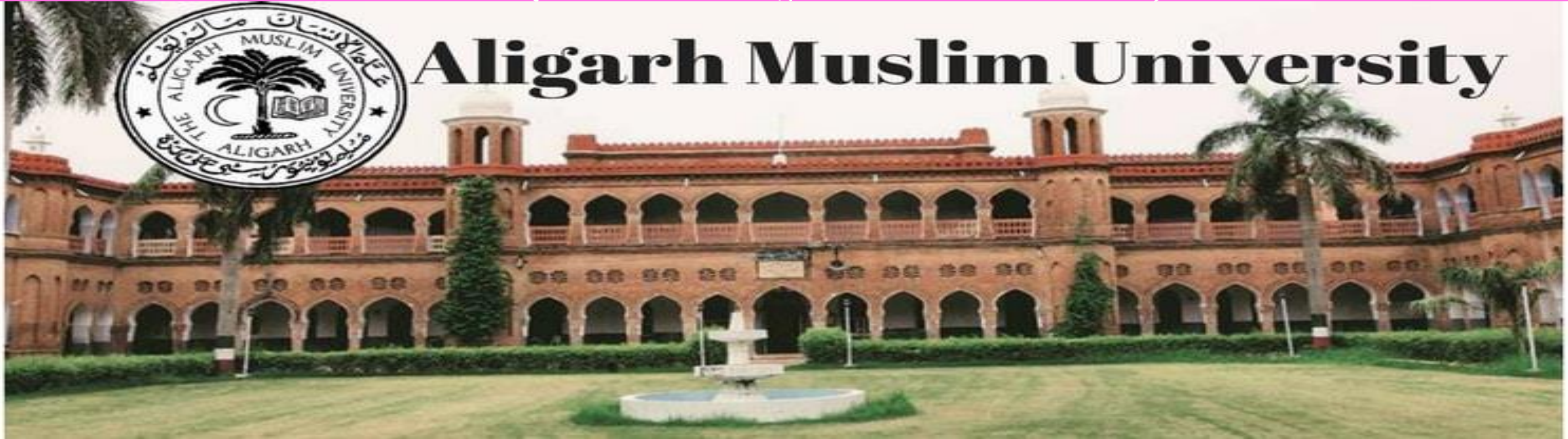

سرسید کی تصانیف

آثار الصنادید: ۔یہ دہلی کے آثار قدیمہ کی تفصیلی تاریخ ہے۔
ابطال غلامی: ۔مسئلہ غلامی پر بحث کی ہے۔غلامی کو غیر اسلامی کہا ہے
اسباب بغاوت ہند: ۔1857 کی جنگ آزادی کے حالات کا ذکر اور انگریزوں کے خلاف اسباب بغاوت کی وضاحت کی ہے۔
تاریخ ضلع بجنور: ۔اس میں تاریخ کے علاوہ دیگر امور سے بھی بحث کی گئی ہے۔
خطبات احمدیہ: ۔یہ سر ولیم میور کی انگریزی کتاب لائف آف محمد کا جواب ہے سرسید نے سر ولیم کے اعتراضات کا مدلل جواب دیا ہے۔
سرکشیٔ ضلع بجنور: ۔1857 کے ہنگامی حالات سے متعلق ہے، جو بجنور میں پیش آئے۔
آئین اکبری: ۔مغل سلطنت کی اہم یادگار چیزوں کے بارے میں ہے۔
تاریخ فیروز شاہی۔سلطان غیاث الدین بلبن اور سلطان فیروز شاہ تک 8 سلاطین دہلی کے عہد کی تاریخ پر بہت اہم کتاب ہے۔

تصانیف سر سید

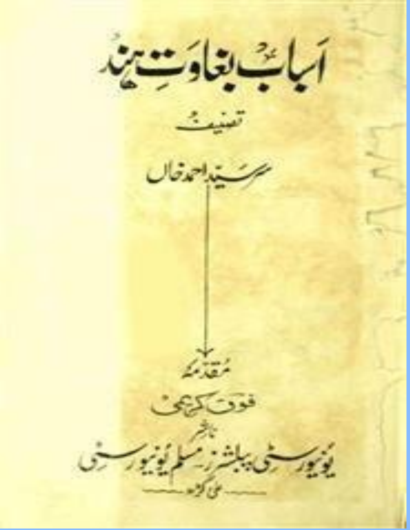

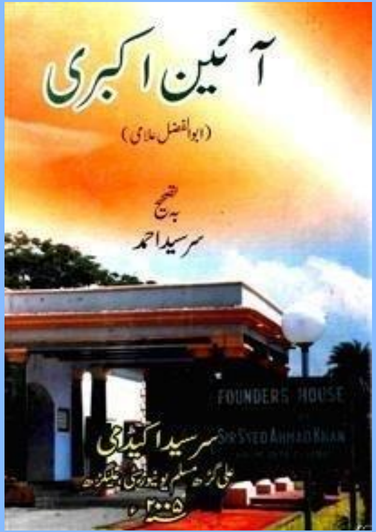

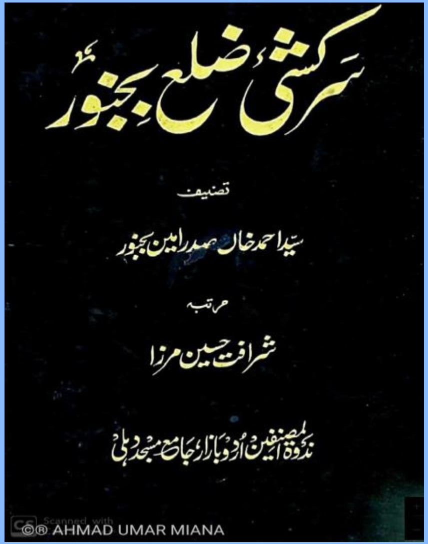

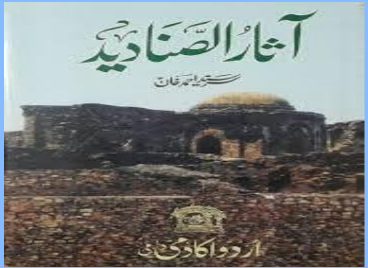

پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا
لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھراپردیش

Dr.S.Farooq Basha
Lecturer in Urdu
Govt. Degree College, Rayachoty.
Andhara Pradesh